

## تفسیر قرطبی کے مآخذ

حاتم صالح ضامن

ترجمہ: مسعود الرحمن خان ندوی

تفسیر قرطبی کا پورا نام ”الجامع لأحكام القرآن المبين لما تضمنه من السنة و آي الفرقان“ ہے۔ یہ ایک فقہی تفسیر ہے جیسا کہ اس کے نام سے ظاہر ہے اور اسی مناسبت سے فقہاء کی آراء اور اقوال سے بھری ہوئی ہے۔ اس کے مؤلف محمد بن احمد بن ابی بکر ابو عبد القربی (وفات ۶۷۱ھ/۱۲۷۳ء) مالکی مذہب کے فقیہ امام تھے اور ان کی تفسیر میں بھی ان کا یہ رجحان پوری طرح موجود ہے۔ اس فقہی رجحان کے علاوہ اس تفسیر میں قرآن کریم کے وہ خاص علوم و فنون بھی جمع ہو گئے ہیں جن کی ضرورت اس کے معانی کو بیان کرنے، تاویل کی صورتیں بتانے، عبارت کی ضبط و تحقیق اور مختلف قراءت کی توجیہ کرنے میں ہوتی ہے، اہل علم و تحقیق نے ہمیشہ اس کے اس پہلو کو بڑی اہمیت دی ہے، یہاں تک کہ وہ قراءت کی کتابوں میں بھی شمار کی گئی اور اس کی تخریج اور توجیہ میں قدیم علمائے نحو کی آراء پر اعتماد کیا گیا ہے۔ قرطبی نے اپنی تفسیر کے مقدمہ میں اپنا طریقہ تالیف بیان کرتے ہوئے لکھا ہے:

”چونکہ اللہ کی کتاب ہی تمام شرعی علوم کی کفیل ہے جو سنت اور فرض سے مستقل بحث کرتے ہیں، جس کو آسمان کے امین (جبریل) زمین کے امین (رسول اللہ ﷺ) کی طرف لائے، اس لئے میں نے سوچا کہ میں زندگی بھر اس کی خدمت میں مشغول رہوں اور اسی میں اپنی زندگی لگا دوں، یعنی اس پر ایک مختصر تعلق لکھوں، جو مشتمل ہو تفسیر، لغت، اعراب، قراءت، گمراہ لوگوں کے رد پر اور احکام و آیات

کے شان نزول سے متعلق احادیث اور ان کے معانی کی جامع ہو اور ان کی مشکلات کو سلف اور خلف کے اقوال کے ذریعہ واضح کرنے والی ہو، اقوال کے بارے میں میرا موقف یہ ہے کہ اقوال کو صاحب قول کی طرف اور احادیث کو ان کے مرتبین کی طرف منسوب کرنا چاہیے، اس لئے کہا جاتا ہے کہ علم کی برکت اس بات میں ہے کہ قول صاحب قول کی طرف منسوب رہے۔“

اس واضح موقف کے باوجود بہت سے مقامات پر مؤلف مرحوم نے اس بات کی پابندی نہیں کی ہے، جیسا کہ آئندہ بعض مثالوں سے واضح ہوگا۔

جہاں تک تفسیر قرطبی کے مآخذ کا تعلق ہے تو حقیقت یہ ہے کہ وہ بہت زیادہ اور متنوع ہیں، ان میں سے بعض مآخذ فطری طور پر تفسیر کی سابق تالیفات اور علوم قرآن جیسے قراءت، ناسخ و منسوخ اور شان نزول سے متعلق تصنیفات پر مشتمل ہیں، ان کے علاوہ حدیث، فقہ، لغت، نحو اور تاریخ کی کتابیں بھی ان کی تفسیر کا سرچشمہ ہیں، ان کے علاوہ بعض اقتباسات جن کتابوں سے اخذ کئے گئے ہیں ان کے نام نہیں بتائے گئے ہیں، صرف ان کے مؤلفین کے ناموں کے ذکر پر اکتفا کیا گیا ہے، پھر بہت سے ایسے علماء کے اقوال اور اقتباسات بھی ملتے ہیں جن کی مرتبہ کتب موجود نہیں یا اصلاً انہوں نے تالیف و تصنیف کی ہی نہیں، ظاہر ہے ایسے علماء کے اقوال اور اقتباسات دیگر مؤلفین کی کتب سے منقول ہیں، لیکن ان کے ناموں کی بھی تصریح نہیں کی ہے، اہل بحث و تحقیق کے فائدہ کے لیے میں نے ایسے علماء کے نام بھی زمانی ترتیب کے لحاظ سے ذکر کر دیے ہیں اور نمونہ کے طور پر بعض حوالے بھی درج کر دیے ہیں، بعض ممتاز مصنفین سے قرطبی نے اپنی تفسیر میں بہت کثرت سے اقتباسات نقل کیے ہیں، نمونہ کے طور پر ان کے چند حوالے ہی میں نے اس مقالہ میں درج کیے ہیں۔ اب ہم زمانی ترتیب کے ساتھ قرطبی کے مآخذ کا ذکر کرتے ہیں:

۱- کتب تفسیر:

+ تفسیر یحییٰ بن سلام (وفات ۲۰۰ھ): ۱۲۲/۱ تقریباً ۶۹ بار، (بیش تر بغیر اصل عبارت)  
 + تفسیر الطبری، (وفات ۳۱۰ھ) (جامع البیان عن تاویل آی القرآن)  
 ۱/۲۱۵، ۲/۲۳۵، ۳/۸۲ ...

+ تفسیر النقاش (وفات ۳۷۵ھ): (شفاء الصدور) ۱/۱۳۷، ۳۹۶

+ تفسیر سمرقندی (وفات ۳۷۵ھ): (بحر العلوم) ۱/۶۳، ۲/۱۷۶

+ تفسیر السلمی (وفات ۴۱۲ھ): (حقائق التفسیر) ۱/۱۳۳، ۱۳۵

+ تفسیر الثعلبی (وفات ۴۲۷ھ): (الكشف والبيان) ۹/۱۳۰، ۱۳/۳۱۷

+ تفسیر مکی القیس (وفات ۴۳۷ھ): (الهدایة) ۳/۱۳۷، ۲۷۲

+ تفسیر المهدوی (وفات ۴۴۰ھ): (التحصیل لفوائد التفصیل) ۱/۲۷۵

+ تفسیر الماوردی (وفات ۴۵۰ھ): (العیون والنکت) ۱/۱۵۰، ۴۳۵

+ تفسیر الواحدی (وفات ۴۶۸ھ): (الوجیز او الوسیط او البسیط):

۵/۲۶۷، ۲۷۱

+ تفسیر القشیری (وفات ۵۱۴ھ): (التفسیر الکبیر او التیسیر فی التفسیر) ۱۰/۴۰

+ تفسیر الزمخشری (وفات ۵۳۸ھ): (الكشاف) ۱/۱۵۱، ۱۱/۸۷

+ تفسیر ابن عطیة (وفات ۵۵۱ھ): (المحور الوجیز): (اس کتاب سے تقریباً

۴۸۰ مرتبہ نقل کیا ہے)

+ تفسیر الغزنوی (وفات ۵۶۰ھ): (عین المعانی) ۲/۴۴

۲- علوم قرآن:

+ المصادر فی القرآن: للفرء (وفات ۲۰۷ھ): ۳/۲۳

+ معانی القرآن: للفرء (تقریباً ۹۰۰ بار، مگر ایک بار بھی کتاب کا نام نہیں لکھا)

+ مجاز القرآن: لأبی عبیدة (وفات ۲۱۰ھ) ۷/۳۸۶

+ معانی القرآن: للأنفخش (وفات ۲۱۵ھ) تقریباً ۴۰۰ بار، کتاب کے نام کے حوالہ کے بغیر)

- + القراءات: لأبي عبيد (وفات ۲۲۳ھ) ۱۳۶/۱۵  
 + الناسخ والمنسوخ: لأبي عبيد، أيضاً: ۱۶۶/۵  
 + معانی القرآن وإعرابه: للزجاج (وفات ۳۱۱ھ): ۲۱/۲، ۱۰۳/۱  
 + السبعة فی القراءات: لابن مجاهد (وفات ۳۲۲ھ): ۶۳/۱  
 + الرد علی من خالف مصحف عثمان: لابن الأباری (وفات ۳۲۸ھ): ۱۰۹/۱،  
 ۶۳/۱۵، ۲۱۶/۱۱  
 + إعراب القرآن: للنحاس (وفات ۳۳۸ھ): ۲/۵، ۲۵۷/۲ (بیش تر اصل عبارت کے بغیر)  
 + معانی القرآن: للنحاس: ۳/۱۲۸، ۱۰/۳۹۸ (بیش تر اصل عبارت کے بغیر)  
 نقل عن النحاس (تقریباً: ۱۲۰۰ باران کی دونوں کتابوں سے)  
 + نظم القرآن: للجر جانی الحسن بن محیی (أوائل چوتھی صدی): ۲/۳۲۶  
 + أحكام القرآن: لأبي بكر الرازي (وفات ۳۷۶ھ): ۵/۳۸، ۹/۵  
 + أحكام القرآن: لمحمد بن خويز منداد (وفات تقریباً ۳۹۰ھ): ۲/۳۳۶  
 + الحجة فی علل القراءات السبع: لأبي علي الفارسي (وفات ۳۷۷ھ): ۲/۱۷۴،  
 ۱۳۰/۶ (اصل عبارت کے بغیر)  
 + مشکل إعراب القرآن: لمكي القيسي: ۳/۳۱۴  
 + جامع البيان فی القراءات السبع: لأبي عمرو الداني (وفات ۴۴۴ھ): ۱/۳۹، ۶۳، ۶۴  
 + أحكام القرآن: للکلیا الطبري (وفات ۵۰۲ھ): ۲/۲۳۲، ۳۲۸  
 + أحكام القرآن: لابن العربي (وفات ۵۴۳ھ): ۲/۱۸۸، ۳/۱۳۸  
 ۳- کتب حدیث  
 + الموطأ: لمالك (وفات ۱۷۹ھ): ۱/۱۲۲ (تقریباً ۱۲۵۰ بار، بیش تر اصل عبارت کے بغیر)  
 + الجامع فی الحدیث: لابن وهب (وفات ۱۹۷ھ): ۱/۵۹  
 + الموطأ (الصغير): لابن وهب أيضاً: ۲/۴

- + مسند ابی داؤد الطیالسی (وفات ۲۰۲ھ): ۹/۱
- + مسند ابن ابی شیبہ (وفات ۲۳۹ھ) (تقریباً ۱۰ مرتبہ، اصل عبارت کے بغیر)
- + مسند احمد بن حنبل (وفات ۲۴۱ھ) (تقریباً ۳۶۰ بار اصل عبارت کے بغیر)
- + سنن الدارمی (وفات ۲۵۵ھ): ۳/۱.. (تقریباً ۴۰ بار اکثر اصل عبارت کے بغیر)
- + صحیح البخاری (وفات ۲۵۶ھ) (تقریباً ۶۶۰ بار، اکثر اصل عبارت کے بغیر)
- + صحیح مسلم (وفات ۲۶۱ھ) (تقریباً ۸۷۰ بار، اکثر اصل عبارت کے بغیر)
- + سنن ابی داؤد (وفات ۲۷۵ھ): (تقریباً ۳۵۰ بار، اکثر اصل عبارت کے بغیر)
- + سنن ابن ماجہ (وفات ۲۷۵ھ): ۱/۱، ۸، ۱۱۹.. (تقریباً ۱۸۵ بار، اکثر اصل عبارت کے بغیر)
- + سنن الترمذی (وفات ۲۷۹ھ): تقریباً ۵۴۰ بار، اکثر اصل عبارت کے بغیر)
- + مسند البزار (وفات ۲۹۳ھ): ۱/۱، ۳۶۳...
- + سنن النسائی (وفات ۳۰۳ھ): (تقریباً ۱۸۵ بار، اکثر اصل عبارت کے بغیر)
- + نوادر الأصول فی احادیث الرسول: حکیم الترمذی (وفات ۳۲۰ھ): ۱۷/۱
- + المسند الصحیح: لابن حبان البستی (وفات ۳۵۴ھ): ۳۹۳/۲ (اکثر اصل عبارت کے بغیر)
- + سنن الدار قطنی (وفات ۳۸۵ھ): ۶/۱ (تقریباً ۳۰۰ بار، اکثر اصل عبارت کے بغیر)
- + المستدرک: للحاکم (وفات ۴۰۵ھ): ۱۰۳/۲۰
- + مسند الشہاب: لمحمد بن سلامۃ القضاء (وفات ۴۵۴ھ): ۴۳۵/۲
- + السنن الکبریٰ: للبیہقی (وفات ۴۵۸ھ): (تقریباً ۵۵۵ بار، اصل عبارت کے بغیر)
- + الجمع بین الصحیحین: للمحمّدی الأندلسی (وفات ۴۸۸ھ): ۴۴۱/۱
- + التجرید فی الجمع بین الصحاح: للعبدری (وفات ۵۳۵ھ): ۱۲۳/۱۲
- + الجمع بین الصحیحین: لمحمد بن عبدالحق الإشبیلی (وفات ۵۸۳ھ): ۲۳۲/۱۷

غریب حدیث کی شرح، مشکلات حدیث کے بیان اور علوم حدیث کی شرح سے متعلق تھی، کچھ اور بھی کتابیں ہیں جن پر قرطبی نے اعتماد کیا ہے۔ ان کی تفصیل درج ذیل ہے:

- + غریب الحدیث: لأبی عبید (وفات ۲۲۳ھ): ۵/۱
- + الدلائل فی غریب الحدیث: لقاسم بن ثابت (وفات ۳۰۲ھ)، واکملہ ابوہ ثابت (وفات ۳۱۳ھ): ۴۳/۱ (اصل عبارت کے بغیر)
- + غریب الحدیث: للخطابی (وفات ۳۸۸ھ): ۱۰۳، ۱۱/۱: (تقریباً ۶۰ بار، اصل عبارت کے بغیر)
- + الغریبین: للہروی (وفات ۴۰۱ھ): ۴۳/۱، ۲۲/۵
- + التمهید لما فی الموطأ من المعانی والأسانید: لابن عبد البر القرطبی (وفات ۴۶۳ھ): ۱۰۸، ۷۸/۱
- + علوم الحدیث: لابن الصلاح (وفات ۶۴۳ھ): ۷۹/۱
- + المفہم لما أشکل من تلخیص مسلم: لأحمد بن عمر القرطبی (وفات ۶۵۶ھ): ۲۲۹/۳، ۲۳۶/۱۳
- ۴- کتب لغت اور نحو
- + العین، للخلیل (وفات ۷۵ھ): ۷/۵ (تقریباً ۳ بار، اکثر اصل عبارت کے بغیر)
- + الكتاب: لسیویہ (وفات ۱۸۰ھ): ۲۶، ۲۱/۱: (تقریباً ۷۵ بار، اصل عبارت کے بغیر)
- + الغریب المصنف: لأبی عبید (وفات ۲۲۳ھ): ۱۷۸/۱۳
- + الأنواء: للرزجاج (وفات ۳۱۱ھ): ۱۹۳/۲
- + ما یجری وما لا یجری: للرزجاج: ۱۵/۵ (اصل عبارت کے بغیر)
- + الزاهر: لابن الأباری (وفات ۳۲۸ھ): ۲۳۵، ۱۰۳/۱
- + تہذیب اللغة للآزہری (وفات ۳۷۰ھ): (تقریباً ۵۵ بار، اصل عبارت کے بغیر)

+ الصحاح: للبخاری (وفات ۳۹۳ھ): ۱۲/۱: (تقریباً ۳۳۵ بار، بعض اوقات اصل عبارت کے بغیر)

+ المعجم: لابن فارس (وفات ۳۹۵ھ): ۴۴/۲: (بعض اوقات اصل عبارت کے بغیر)

+ المحکم: لابن سیدہ (وفات ۴۵۸ھ): ۵۱/۶، ۳۱/۳:

۵- کتب فقہ و اصول اور تراجم و تاریخ

ان کتابوں کی ترتیب ابجدی حروف کے مطابق ہے:

+ آداب النفوس: للطبری (وفات ۳۱۰ھ): ۱۹/۱:

+ الإرشاد: للبخاری (وفات ۴۷۸ھ): ۳۷۰/۱:

+ الاستذکار: لابن عبدالبر القرطبی (وفات ۴۶۳ھ): ۹۶/۱: (بعض اوقات اصل عبارت کے بغیر)

+ الاستیعاب: لابن عبدالبر القرطبی: ۱۵۳، ۱۰۸/۱: (اس کا نام کتاب الصحابہ بھی ہے)

+ الإشراف علی مذاہب اہل العلم فی الاجتماع والاختلاف: لأبی بکر محمد بن

ابراہیم بن المنذر النیسابوری (وفات ۳۰۹ھ): ۲۳۱/۷:

+ الإكمال فی رفع الاریباب عن المؤلف والمختلف فی الأسماء والکنی

والأنساب: لابن ماکولا (وفات ۴۷۵ھ): ۶۵/۳:

+ البرهان: للبخاری: ۳۷۶، ۳۷۰/۱:

+ التاريخ الكبير: للبخاری (وفات ۲۵۶ھ): ۴۴۲/۱:

+ التجميع (فی التذکیر): لعبدالکریم القشیری (وفات ۴۶۵ھ): ۳۳۴/۱۳:

+ التذکرة فی احوال الموتی وامور الآخرة: للقرطبی: ۳۷۸، ۱۳۷/۱:

+ التذکرة المهدية (عن ابی علی الفارسی) (وفات ۳۷۷ھ): ۳/۵:

+ التفریع فی مسائل الفقه: لأبی قاسم بن جلاب (وفات ۳۷۸ھ): ۱۱۰/۸:

+ (تلقیح) فہوم اہل الأثر: لابن الجوزی (وفات ۵۹۷ھ): ۳۳۰/۶:

- + التلقین: لعبد الوہاب بن علی بن نصر (وفات ۴۲۲ھ): ۶/۹۶، ۵۰  
 + الجواهر الثمينة على مذهب مالك عالم المدينة: لابن شاس عبد الله بن محمد  
 بن نجم (وفات ۶۱۶ھ): ۵/۶۶  
 + الدرر فی المغازی والسير: لابن عبد البر القرطبي ۴/۱۹۱  
 + دلائل النبوة: للبيهقي (وفات ۴۵۸ھ): ۱/۱۱۵، ۳۳۰  
 + الرعاية في التصوف: للمحاسبي حارث بن اسد (وفات ۲۳۳ھ): ۱/۳۷۰، ۳۷۱،  
 ۲/۲۱۳  
 + الرقائق: لعبد الله بن المبارك (وفات ۱۸۱ھ): ۱/۱۸۱  
 + السير الكبير: لمحمد بن الحسن الشيباني (وفات ۱۸۹ھ): ۵/۱۷۱  
 + السيرة النبوية: لابن إسحاق (وفات ۱۵۱ھ): (تقريباً ۹۰ بار، اصل عبارت کے بغیر)  
 + الطبقات الكبرى: لابن سعد (وفات ۲۳۰ھ): ۴/۱۹۱  
 + طبقات النحويين واللغويين: للأبي بكر الزبيدي (وفات ۳۷۹ھ): ۱/۶۳  
 + العتبية: لمحمد بن احمد بن عبد العزيز العتبي (وفات ۲۵۴ھ): ۲/۱۵۳  
 + العرائس (عرائس المجالس): للشعبي (وفات ۴۲۷ھ): ۲۰/۱۳  
 + القبس: لابن العربي (وفات ۵۳۳ھ): ۵/۳۶۰  
 + الكتاب الأسنى في شرح أسماء الله الحسنى: للقرطبي: ۱/۵۶، ۳/۳۲۸،  
 ۲۰/۲۳۵  
 + المبسوط: لما لك بن انس (وفات ۱۷۹ھ): ۳/۱۳۲  
 + المثالب: للنضر بن شميل (وفات ۲۰۳ھ): ۵/۱۰۴  
 + مختصر الوقار: والوقار لقب زكريا بن يحيى بن إبراهيم الفقيه المصري (وفات  
 ۲۵۴ھ): ۲/۳۵۹  
 + المدونة: للسخون بن سعيد (وفات ۲۳۰ھ): ۱۱/۳۱۲



- + المغازی: للواقدي (وفات ۲۰۷ھ): (تقریباً ۴۰ بار، اصل عبارت کے بغیر)  
 + المنطقی: لابن الولید الباجی (وفات ۳۷۳ھ): ۳۲۵، ۲۳۳/۲  
 + منهاج الدین: حاکمی (وفات ۴۰۳ھ): ۳۱/۱۰  
 + الموازنة: لابن المواز محمد بن ابراہیم (وفات ۲۶۹): ۳۱۲/۴ (تقریباً ۲۱ بار، اصل عبارت کے بغیر)  
 + الواضحة: لعبد الملك بن حبيب الأندلسی (وفات ۳۲۸ھ): ۳۱۲/۱۱  
 + اليواقیت: لأبي عمر الزاهد (وفات ۳۳۵ھ): ۳۷۲/۱۰  
 ۶- غیر مذکورہ کتب (صرف مصنفین کے نام سے محولہ)  
 یہ وہ کتب ہیں جن کے مصنفین کے صرف نام کے حوالے سے قرطبی نے ان کے اقوال اور عبارتیں نقل کی ہیں اور کتابوں کی نشان دہی نہیں کی ہے، ہم نے ان کتابوں کا پتہ لگا کر ابجدی حروف کی ترتیب کے مطابق مرتب کیا اور پہلے تفسیر قرطبی کا حوالہ دیا، پھر اصل ماخذ کا۔  
 + الأحكام الصغرى: لأبي محمد عبدالحق الإشبیلی (وفات ۵۸۲ھ): ۳۳۹/۱، والنص فی الأحكام الصغرى (القرطبی ومنهجه فی التفسیر: ۱۷۰)  
 + اسباب النزول: للواحدی (وفات ۳۶۸ھ): ۱۵۶=۲۶۷/۵، ۱۵۸=۲۷۰/۵  
 + اشتقاق اسماء الله: للزجاجی (وفات ۳۳۰ھ): ۲۲۳/۱=۷۰  
 + إصلاح المنطق: لابن السکیت (وفات ۲۳۳ھ): ۲۰۳/۱=۱۱۰  
 + الاقتصاب: لابن السید (وفات ۵۲۱ھ): ۳۸۳/۱=۳۵  
 + الأمالی: لابن الحاجب (وفات ۶۳۶ھ): ۱۶/۵=۷۲۳  
 + الأمالی الشجرية: لابن الأثرمی (۵۳۲): ۲۱۲/۱=۳۰۷، ۲۳۵/۲=۳۰۹  
 + الانتصار للقرآن: لابن الطیب الباقلانی (وفات ۴۰۳ھ): ۳۵/۱=۲۵۸-۲۵۰  
 + ابھصاح الوقف والابتداء: لابن الأنباری (وفات ۳۲۸ھ): ۳۵/۱۵=۸۵۳

۸۶۰ = ۱۴۴/۱۵، ۸۵۵

+ تاریخ خلیفہ بن خیاط (وفات ۲۳۰ھ): ۲۱۵/۵ = ۸۴۷

+ تفسیر غریب القرآن: لابن قتیبہ (وفات ۲۷۶ھ): ۷۶/۵ = ۱۲۱

+ جمہورۃ اللغۃ لابن درید (وفات ۳۲۱ھ): ۳۴۳/۱ = ۳۸۵...

+ الرعاۃ لتجوید القراءۃ وتحقیق لفظ التلاوۃ: لہٰی ابن ابی طالب القیس

(وفات ۴۳۷ھ): ۱/۴، ۲۰، ۲۱، ۷۷ = ۸۸ (مذکورہ بالا مواقع پر قرطبی نے مکی کا

حوالہ نہیں دیا)

+ غریب القرآن: لابن عزیز (وفات ۳۳۰ھ): ۸/۱۰ = ۱۱۵

+ الکشف عن وجوہ القراءات السبع: لہٰی القیس: ۶۷/۲ = ۱۳۴، ۲۵۷/۱ = ۳۷۲

۳۹۰/۱

+ لحن العامۃ: لأبی بکر الزبیدی (وفات ۳۷۹ھ): ۳۸۳/۱ = ۴۱

+ المحتسب فی تبیین وجوہ شواذ القراءات: لابن جنی (وفات ۳۹۲ھ):

۳۳۶/۲ = ۳۳/۱۹

+ مقایس اللغۃ: لابن فارس (وفات ۴۱۵ھ): ۲۹۱/۱ = ۱۲۲/۳...

+ المقتضب: للہمید (وفات ۲۸۵ھ): ۴۱۲/۶ = ۱۸۳/۳ و ۱۳/۳...

+ التناسخ والمنسوخ: للنجاش (وفات ۳۳۷ھ): ۱۵۸/۴ = ۸۸

میرے علم کے مطابق قرطبی کی تفسیر میں یہ مآخذ ہیں، ان کے علاوہ بھی

انہوں نے بہت سے ممتاز مفسرین محدثین، فقہاء، اہل لغت و نحو کی عبارتیں مذکورہ بالا مصادر

سے نقل کی ہیں، جن کا کبھی حوالہ دیا ہے، اور کبھی حوالہ نہیں دیا ہے، ان کے علاوہ قرطبی نے

معانی القرآن پر لکھنے والے علماء پر بھی بڑا اعتماد کیا ہے، جن کو وہ ارباب معانی کہتے ہیں۔

مذکورہ بالا علماء کے علاوہ دیگر ممتاز علماء جن کا ذکر تفسیر قرطبی میں آیا ہے، ذیل میں ہم ان

کے نام زمانی ترتیب سے درج کرتے ہیں:

- ابن عباس (وفات ۶۸ھ): (تقریباً ۲۸۰۰ بار) ۴  
 ابوالأ سود الدؤلی (وفات ۶۹ھ): ۶۳، ۲۳/۱  
 نصر بن عاصم (وفات ۸۹ھ): ۱۹۴/۱۰، ۲۸۸/۵  
 سعید بن المسیب (وفات ۹۴ھ): (تقریباً ۲۴۰ بار)  
 سعید بن جبیر (وفات ۹۵ھ): (تقریباً ۵۳۰ بار)  
 ابراہیم النعمی (وفات ۹۶ھ): ۲۸، ۱۰/۱  
 الأشعی (وفات ۱۰۳ھ): ۲۳، ۵/۱ (تقریباً ۳۰۰ بار)  
 مجاہد (وفات ۱۰۴ھ): ۲۶، ۲۳/۱ (تقریباً ۱۶۰۰ بار)  
 الضحاک (وفات ۱۰۵ھ): ۲۳، ۲۲/۱ (تقریباً ۷۵۰ بار)  
 عکرمۃ (وفات ۱۰۵ھ): ۲۵، ۲۳/۱  
 ابن سیرین (وفات ۱۰۵ھ): ۳، ۱۰/۱  
 الحسن البصری (وفات ۱۱۰ھ): ۱۰، ۸/۱ (تقریباً ۱۵۰۰ بار)  
 عطاء بن ابی رباح (وفات ۱۱۴ھ): ۳۵۴، ۳۳۹/۱  
 قتادة (وفات ۱۱۷ھ): ۱۶، ۱۰/۱ (تقریباً ۱۳۰۰ بار)  
 القرظی (وفات ۱۱۸ھ): ۶۱/۳  
 الزہری (وفات ۱۲۴ھ): ۴۲، ۴۰/۱  
 السدی، اسماعیل بن عبدالرحمن (وفات ۱۲۷ھ): ۸۷، ۳۶/۱  
 ابن ابی اسحاق (وفات ۱۴۷ھ): ۱۸۵، ۱۸۲/۱  
 الکلبی (وفات ۱۴۶ھ): ۱۲۸، ۳۶/۱  
 جعفر الصادق (وفات ۱۴۹ھ): ۱۳۸، ۹۲/۱  
 عیسیٰ بن عمر (وفات ۱۴۹ھ): ۳۳۱، ۳۲۹/۱

- ابن جرتج (وفات ۱۵۰ھ): ۱/۲۳، ۱۳۳
- ابوصنيفة (وفات ۱۵۰ھ): ۱/۱۱، ۷۸
- الأوزاعي (وفات ۱۵۷ھ): ۵/۶۵، ۶۶
- ابوعمر وبن الحلاء (وفات ۱۵۹ھ): ۱/۵۹، ۸۱
- سفيان الثوري (وفات ۱۶۱ھ): ۱/۲۲، ۲۳
- ابوالخطاب الأحنف الكبير (وفات ۱۷۷ھ): ۱/۲۰۲، ۱۳۲
- يونس بن حبيب (وفات ۱۸۲ھ): ۱/۲۰۹، ۱۶۸
- الكسايني (وفات ۱۸۹ھ): ۱/۶۵، ۶۶ (تقريباً ۶۰۰ بار)
- مورج السدوسي (وفات ۱۹۵ھ): ۱/۴۰۷، ۱۳۸
- اليزيدي (وفات ۲۰۲ھ): ۱/۳۲۹، ۱۸۱
- الشافعي (وفات ۲۰۴ھ): ۱/۱۱، ۱۳ (تقريباً ۸۵۰ بار)
- اشهب بن عبدالعزيز (وفات ۲۰۴ھ): ۱/۶۳، ۱۱۹
- الضر بن شمیل (وفات ۲۰۴ھ): ۱/۱۱، ۲۶۳
- هشام بن معاوية النخعي (وفات ۲۰۹ھ): ۱/۲۰۳، ۱۷۹
- قطرب (وفات بعد ۲۱۰ھ): ۱/۹۹، ۱۰۵
- ابوزيد الأنصاري (وفات ۲۱۵ھ): ۱/۵۶، ۱۵۱
- الأصمعي (وفات ۲۱۶ھ): ۱/۴۹، ۱۹۷
- الجرمي (وفات ۲۲۵ھ): ۱/۴۵، ۱۹۷
- ابن الأعرابي (وفات ۲۳۱ھ): ۱/۱۹۶، ۲۳۵
- المازني (وفات ۲۳۹ھ): ۱/۲۲۵، ۸۵
- ابوحاتم البستي (وفات ۲۵۵ھ): ۱/۱۸۵، ۲۳۹
- الحسين بن الفضيل (وفات ۲۸۲ھ): ۱/۱۰۶، ۱۲۸

سہل الشترى (وفات ۲۸۷ھ): ۱۸۱/۵، ۱۷۴/۲

ثعلب (وفات ۲۹۱ھ): ۱۰۴، ۱۰۰/۱

ابن کیسان (وفات ۲۹۹ھ): ۱۸۴، ۱۵۷/۱

علی بن سلیمان الأحنف الصغیر (وفات ۳۱۵ھ): ۴۲/۸، ۱۱۳/۷

ابن السراج (وفات ۳۱۶ھ): ۱۴۰، ۶۳/۱

ابن شقیر (وفات ۳۱۷ھ): ۱۳۴/۱۱

ابن عرفۃ (نقطویہ) (وفات ۳۲۳ھ): ۴۳۳، ۳۲۲/۱

الطحاوی (وفات ۳۳۱ھ): ۱۰۴/۲، ۴۲/۱

قاسم بن اصغ القرطبی (وفات ۳۴۰ھ): ۳۴۹/۱

الرمانی (وفات ۳۸۴ھ): ۱۱۷، ۶۶/۶

ابن فورک (وفات ۴۰۶ھ): ۸۲/۲، ۱۰۱/۱

الثعالبی (وفات ۴۲۹ھ): ۱/۱۸، ۹۷/۱

ابن بطال القرطبی (وفات ۴۳۹ھ): ۶۱، ۱۵/۱

الأعلم الشنتمری (وفات ۴۷۶ھ): ۲۸۸، ۱۹۰/۱

الغزالی (وفات ۵۰۵ھ): ۱۹۶/۱۴، ۲۶۳/۱۰

القاضی عیاض (وفات ۵۴۴ھ): ۳۹۲/۵، ۲۰۵/۲

ابن الدہان (وفات ۵۶۹ھ): ۱۶، ۵/۵

السہلی (وفات ۵۸۱ھ): ۳۰۵، ۴۷۹/۱

ابن الحصار (وفات ۶۱۱ھ): ۲۰۲، ۷۳/۱

مقالہ ہذا کے مآخذ:

+ ابو عبد اللہ القرطبی و جهودہ فی النحو واللغة فی کتابہ (الجامع لأحكام القرآن): لعبد القادر الہیتمی، رسالۃ دکتوراه، جامعۃ بغداد، ۱۹۸۶ء.

+ اسباب النزول: للواحدى، على بن احمد، وفات ۳۶۸ھ، تحقيق - سيد صقر، القاهرة، ۱۹۶۹ء۔

+ اشتقاق اسماء الله: للزجاجى، ابى القاسم عبدالرحمن بن اسحاق، وفات ۳۴۰ھ، تحقيق. د. عبدالحسين المبارك، بيروت، ۱۹۸۶ء۔

+ إصلاح المنطق: لابن السكيت، يعقوب بن اسحاق، وفات ۲۴۴ھ، تحقيق. شاكروهارون، دارالمعارف بمصر، ۱۹۷۰ء۔

+ الاقتضاب فى شرح ادب الكتاب: لابن السيد البطلوسى، عبد الله بن محمد، وفات ۵۲۱ھ، تحقيق. مصطفى السقاود، حامد عبدالمجيد، مصر، ۱۹۸۱ء۔

+ الأمانى: لابن الحاجب، عثمان، وفات ۶۴۶ھ. تحقيق فخر صالح سليمان، بيروت، ۱۹۸۹ء۔

+ الأمانى الشجرية: لابن الشجرى، هبة الله، وفات ۵۴۲ھ، حيدرآباد، ۱۳۳۹ھ۔

+ الانتصار للقرآن: للباقلى، ابى بكر محمد بن الطيب، وفات ۴۰۳ھ، مصورة عن نسخة مصطفى باشا ستانبول، منشورات معهد تاريخ العلوم العربية والإسلامية، ألمانيا، ۱۹۸۶ء۔

+ إيضاح الوقف والابتداء: لابن الأنبارى، ابوبكر محمد بن القاسم، وفات ۳۲۸ھ، تحقيق، محى الدين عبدالرحمن رمضان، دمشق، ۱۹۷۱ء۔

+ تاريخ خليفة بن خياط، لخليفة بن خياط، وفات ۲۴۰ھ، تحقيق. سهيل زكار، دمشق، ۱۹۶۷-۱۹۶۸ء۔

+ تفسير غريب القرآن: لابن قتيبة، عبد الله بن مسلم، وفات ۲۷۶ھ، تحقيق. احمد صقر، البابى الحلبي بمصر، ۱۹۵۸ء۔

+ جمهرة اللغة: لابن دريد، ابى بكر محمد بن الحسن، وفات ۳۲۱ھ، نشر كركوك،

حیدرآباد، ۱۳۴۲ھ۔

+ الرعاية لتجوید القراء ة وتحقیق لفظ التلاوة: لمکی بن ابی طالب القسی،

وفات ۴۳۷ھ، تحقیق: د. احمد حسن فرحات، عمان، ۱۹۸۴ء۔

+ غریب القرآن: لابن عزیز الجستانی، محمد، وفات ۳۳۰ھ، مصر، ۱۹۶۳ء۔

+ القرطبی ومنهجه فی التفسیر: للدکتور القصبی محمود زلط، مصر

+ كشف الظنون عن اسامی الكتب والفنون: للحاجی خلیفة،

وفات ۱۰۶۷ھ، استانبول، ۱۹۳۱ء۔

+ الكشف عن وجوه القراءات السبع: لمکی بن ابی طالب، تحقیق: د. محی

الدین رمضان، دمشق، ۱۹۷۴ء۔

+ لحن العامة: للزبیدی، ابوبکر محمد بن الحسن، وفات ۳۷۹ھ، تحقیق: د. عبدالعزیز

مطر، دارالمعارف، بمصر، ۱۹۸۱ء۔

+ المحتسب فی تبیین وجوه شواذ القراءات والإيضاح عنها: لابن

جنی، عثمان، وفات ۳۹۲ھ، تحقیق: النجدي والتجاروشلمی، القاہرہ، ۱۹۶۶-۱۹۶۹ء۔

+ مقایس اللغة: لابن فارس، احمد، وفات ۳۹۵ھ، تحقیق: عبدالسلام بارون،

القاہرہ، ۱۳۶۶ھ۔

+ المقتضب: للمرد، ابی العباس محمد بن یزید، وفات ۲۸۵ھ، تحقیق: محمد عبدالخالق

عصیمہ، القاہرہ۔

+ الناسخ والمنسوخ: للبخاری، ابی جعفر احمد بن محمد، وفات ۳۳۸ھ، مطبعة السعادة

بمصر، ۱۳۴۳ھ۔

(سہ ماہی آفاق الثقافة والتراث، دہلی، ۱۰/۳۸، جولائی ۲۰۰۲ء، صفحہ ۹۱-۹۸)